السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرشد کس قسم کے آدمی کو ہونا چاہیے۔ اگر مرشد اعلانیہ شرعی پیروی نہیں کرتے۔ لیکن ہمہ شرعی احکام کے قائل ہیں۔ ایسے مرشد کے ہئے شرعی حکم کیا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متبع سنت کو بنائے خلاف شرع سے علیحدگی کرنی چاہیے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۔ ٢٢ سورة المجادلة ''ترجمہ۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ جو لوگ اللہ اور رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں۔ ان سے محبت نہ رکھیں''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص354

محدث فتویٰ